سوال

(487) سیاہ لباس دوزخیوں کا لباس ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سیاہ لباس پہننا درست ہے ہم نے سنا ہے کہ قیامت کے دن یہ دوزخیوں کا لباس ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیاس لباس کی ممانعت کے متعلق کوئی صحیح حدیث مروی نہیں ہے اور نہ ہی ایسی روایات ہیں جن سے پتہ چلتا ہو کہ یہ اہل جہنم کا لباس ہو گا بلکہ حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اون کا ایک سیاہ جبہ تیار کیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیب تن فرمایا۔ (ابوداؤد: کتاب اللباس)

بعض روایات میں اس کی مزید تفصیل ہے کہ جب آپ سیاہ جبہ پہنا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گورا رنگ اور جبہ کا سیاہ رنگ ایک عجیب سماں پیدا کر رہا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: "کہ میں آپ کے سفید مکھڑے کو دیکھتی اور کبھی لباس کی سیاہ رنگت کو دیکھتی پھر جب اس سے ناگوار ہوا آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتار دیا۔ (مسند امام احمد: 6/144)

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے کہ سیاہ چادر پہننے کا بیان پھر آپ نے اس جواز کے لیے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خود اپنے دست مبارک سے سیاہ چادر پہنائی اور پھر آپ نے خود ہی اس کی تحسین فرمائی۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 5823 حجرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ اونٹوں کو گرم لوہے سے نشان لگا رہے تھے اس وقت آپ نے سیاہ چادر پہن رکھی تھی۔ (صحیح مسلم: حدیث نمبر 2119)

ان احادیث سے محدثین کے میلان کا پتہ چلتا ہے کہ یہ حضرات سیاہ لباس پہننے کے جواز کا موقف رکھتے ہیں البتہ اظہار غم کے لیے سیاہ لباس نہیں پہننا چاہیے کیوں کہ ہمارے معاشرے میں ایک مخصوص گروہ کے نزدیک سیاہ لباس رنج والم اور ماتم کی علامت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:487